سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۱۷واں پارہ

رسولِ مقبول حضرتِ پولوس کا حضرتِ فلیمون کو تبلیغی خط

رکوع ۱

(۱) پولوس کی طرف سے جو سیدنا عیسیٰ مسیح کا قیدی ہوں اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے اپنے عزیز اور ہم خدمت فلیمون۔ (۲) اور بہن افیہ اور اپنے ہم سپاہ ارخپس اور فلیمون کے گھر کی جماعت کے نام۔ (۳) مہربانی اور اطمینان ہمارے پروردگار اور مولا سیدنا عیسیٰ مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے۔

(۴) میں تمہاری اس محبت کا اور ایمان کا حال سن کر جو سب پارساؤں کے ساتھ اور مولا سیدنا عیسیٰ پر ہے۔ (۵) ہمیشہ اپنے پروردگار کا شکر کرتا ہوں اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کرتا ہوں۔ (۶) تاکہ تمہارے ایمان کی شراکت تمہاری ہر خوبی کی پہچان میں سیدنا عیسیٰ مسیح کے واسطے موثر ہو۔ (۷) کیونکہ اے دینی بھائی! مجھے تمہاری محبت سے خوشی اور تسلی ہوئی اس لئے کہ تمہارے سبب سے مومنین کے دل تازہ ہوئے ہیں۔

(۸) پس اگرچہ مجھے سیدنا عیسیٰ مسیح میں بڑی دلیری تو ہے کہ تمہیں مناسب حکم دوں۔ (۹) مگر مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں بوڑھا پولوس بلکہ اس وقت سیدنا عیسیٰ مسیح کا قیدی بھی ہو کر محبت کی راہ سے التماس کروں۔ (۱۰) سو اپنے فرزند انیسمس کی بابت جو قید کی

حالت میں مجھ سے پیدا ہوا تم سے التماس کرتا ہوں۔ (۱۱) پہلے تو وہ کچھ تمہارے کام کا نہ تھا مگر اب تمہارے اور میرے دونوں کے کام کا ہے۔ (۱۲) خود اس کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو میں نے تمہارے پاس واپس بھیجا ہے۔ (۱۳) اس کو میں اپنے ہی پاس رکھنا چاہتا تھا تاکہ تمہاری طرف سے اس قید میں جو خوشخبری کے باعث ہے میری خدمت کرے۔ (۱۴) لیکن تمہاری مرضی کے بغیر میں نے کچھ کرنا نہ چاہا تاکہ تمہارا نیک کام لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے ہو۔ (۱۵) کیونکہ ممکن ہے کہ وہ تم سے اس لئے تھوڑی دیر کےواسطے جدا ہوا ہو کہ ہمیشہ تمہارے پاس رہے۔ (۱۶) مگر اب سے غلام کی طرح نہیں بلکہ غلام سے بہتر ہو کر یعنی ایسے بھائی کی طرح رہے جو جسم میں بھی اور مولا میں بھی میرا نہائت عزیز ہو اور تمہارا اس سے بھی کہیں زیادہ۔ (۱۷) پس اگر تم مجھے شریک جانتے ہو تو اسے اس طرح قبول کرنا جس طرح مجھے۔ (۱۸) اور اگر اس نے تمہارا کچھ نقصان کیا ہے یا اس پر تمہارا کچھ آتا ہے تو اسے میرے نام سے لکھ لو۔ (۱۹) میں پولوس اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں کہ خود ادا کروں گا اور اس کے کہنے کی کچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض جو تم پر ہے وہ تو خود ہے۔ (۲۰) اے دینی بھائی! میں چاہتا ہوں کہ مجھے تمہاری طرف سے مولا میں خوشی حاصل ہو۔ سیدنا عیسیٰ مسیح میں میرے دل کو تازہ کرو۔ (۲۱) میں تمہاری فرمانبرداری کا یقین کرکے تمہیں لکھتا ہوں اور جانتا ہوں کہ جو کچھ میں کہتا ہوں تم اس سے بھی زیادہ کروگے۔ (۲۲) اس کے سوا میرے لئے ٹھہرنے کی جگہ تیار کرو کیونکہ امید ہے کہ میں تمہاری دعاؤں کے وسیلہ سے تمہیں بخشا جاؤں گا۔

(۲۳) اپفراس جو سیدنا عیسیٰ مسیح میں میرے ساتھ قید ہے۔ (۲۴) اور مرقس اور ارسترخس اور دیماس اور لوقا جو میرے ہم خدمت ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں۔

(۲۵) ہمارے مولا و آقا سیدنا عیسیٰ مسیح کی مہربانی تمہاری روح پر ہوتی رہے۔ آمین۔